

## 6383-زمزم کے فحائل

سوال

ماہ زمزم کی کیا قدر و مزالت اور فضیلت ہے اور مسلمان زمزم پر اتنے حریص کیوں ہیں؟

پسندیدہ جواب

ابن قیم جوزیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

زمزم سب پانیوں کا سردار اور سب سے زیادہ شرف و قدر والا ہے، لوگوں کے نفوس کو سب سے زیادہ اچھا اور مرغوب اور بہت ہی قیمتی ہے جو کہ جبریل علیہ السلام کے کھودے ہوئے چشمہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسماعیل علیہ السلام علیہ السلام کی تشنگی دور کرنے والا پانی ہے۔

صحیح مسلم میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب وہ کعبہ کے پردوں پیچے چالیں دن رات تک مقیم رہے اور ان کا کھانا صرف زمزم تھا اس وقت فرمایا :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تم کب سے یہاں مقیم ہو؟ تو ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے جواب دیا تیس دن رات سے یہیں مقیم ہوں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے لگے :

تیرے کھانے کا انتظام کون کرتا تھا؟ وہ کہتے ہیں میں نے جواب میں کہا کہ میرے پاس تو صرف زمزم ہی تھا اس سے میں اتنا موٹا ہو گیا کہ میرے پیٹ کے تمام کس بل نکل گئے، اور میری ساری بھوک اور کمزوری جاتی رہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : بلاشبہ زمزم با برکت اور کھانے والے کے لیے کھانے کی حیثیت رکھتا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2473)

اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ (یہ بیماری کی شفا ہے) مسند البزار حدیث نمبر (1171) اور (1172) اور مجمع طبرانی الصغیر حدیث نمبر (295)۔

سنن ابن ماجہ میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حدیث مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(زمزم جس چیز کے لیے پیا جائے وہ اسی کے لیے ہے) سنن ابن ماجہ کتاب المنسک حدیث نمبر (3062)۔

علماء کرام نے اس حدیث پر عمل اور تجربہ بھی کیا ہے عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے جب حج کیا تو وہ زمزم کے پاس آئے تو کہنے لگے اے اللہ مجھے ابن الموالی نے محمد بن منکدر سے اور انہوں نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : زمزم اسی چیز کے لیے ہے جس کے لیے اسے نوش کیا جائے، اور میں روزیقات کی تشنگی اور پیاس سے بچنے کے لیے اسے پی رہا ہوں۔ اھا ابن الموالی شفہ ہے تو اس طرح حدیث حسن درجہ کی ہے۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے علاوہ دوسروں نے بھی زمزم پی کر تجربہ کیا ہے کہ اس سے عجیب و غریب قسم کی بیماریاں جاتی رہتی ہیں اور مجھے زمزم کے ساتھ کی ایک بیماریوں سے شفاف نصیب ہوئی ہے اور احمد بن میں ان سے نجات حاصل کر چکا ہوں۔

اور میں نے اس کا بھی مشاہدہ کیا ہے کہ کی ایک نے زمزم کو پندرہ ہوم سے بھی زیادہ تک بطور غذا استعمال کیا تو اسے بالکل بھوک محسوس تک نہیں ہوئی اور وہ لوگوں کے ساتھ مل کر طوفان کرتا رہا، اور اس مجھے بتایا کہ ہوتا ہے کہ چالیس یوم تک اسی کو بطور غذا استعمال کیا اور پھر ان میں روزہ بھی رکھا اور یوں سے جماع کرنے کی قوت بھی تھی اور کی ایک بار طوفان بھی کیا۔ اس دیکھیں زاد المعاو (319-320/4)۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں :

لہذا زمزم پینے والے کو چاہیے کہ وہ پیٹ بھر کے پیے حتیٰ کہ اس کی کوئی کھینچ بھر نکل آئیں اور اسے پینے وقت وہ نیت کرنی چاہئے جو وہ چاہتا ہے اس لیے کہ زمزم میں خیر و برکت ہے اور اس کے باوجود میں ایک حدیث وارد ہے :

(اہل ایمان اور اہل نفاق کی علامت یہ ہے کہ (مومن) پیٹ بھر کر زمزم پیتا ہے) سنن ابن ماجہ کتاب manusك حدیث نمبر (1017) مستدرک الحاکم (472/1)، اس کی سند صحیح اور رجال ثقہ میں۔

اور اس لیے کہ زمزم میٹھا نہیں بلکہ اس میں کچھ کھرا پی ہے، تو مومن انسان اس کھرا پی کی طرف مائل پانی کو صرف اپنے ایمان کی بنابری پیتا ہے کہ اس میں برکت اور شفا ہے تو اس طرح اس کا پیٹ بھر اور کوئی نکال کر پینا ایمان کی نشانی و دلیل ہے۔ احمد دیکھیں الشرح الممتع (377/7-379)۔

شاند کہ اللہ تعالیٰ نے زمزم کو میٹھا اور آسانی سے پیا جانے والا اس لیے بنایا تاکہ اسے پیتے وقت عبادت کا معنی یاد رہے اور اسے بھولانہ جائے، بہر حال اس کا ذائقہ اچھا اور مقبول عام ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گوہیں وہ ہیں حوض کو شرپ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں اس دن پانی پینا نصیب فرمائے جس دن بہت زیادہ تشنگی ہو گئی اور پانی نہیں ملے گا، اور اللہ تعالیٰ ہمارے بنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے۔ آئین یا رب العالمین۔

واللہ اعلم۔